صحابۂ کرامؓ کے بارے میں لفظ "بغاوت" کی سہواً اشاعت پر ہم اللہ سے معافی مانگتے ہیں، کیا

ناقدِ موعود" قاضیٔ چک وال بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں رکیک الفاظ کے استعمال پر معافی مانگنے کو تیار ہیں؟

محترم مدیر صاحب ____ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں لفظِ "بغاوت" استعمال کرنا مناسب نہیں ہے۔ نقیبِ ختمِ نبوت میں شائع ہونیوالے میرے مضمون سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ میں یہ لفظ سلام اللہ صدیقی کی کتاب معاویہ بن ابی سفیانؓ کے صفحہ ۲۴ سے سہواً نقل ہوگیا ہے۔ جس پر میں اللہ تعالیٰ سے صدقِ دل سے معافی کا خواستگار ہوں اور سیدنا طلحہ و سیدنا زبیر رضی اللہ عنہما کی مقدس رُوحوں سے بھی معذرت خواہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تمام صحابہ کی سچی محبت نصیب فرمائے۔ آمین! ابوسفیان تائب جاملپوری ۳ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

۱۹ فروری ۱۹۹۱ء

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کے گزشتہ شمارہ فروری ۱۹۹۱ء میں ادارہ کے رفیقِ فکر جناب ابوسفیان تائب کا ایک مضمون "خلیفہ راشد امیر المومنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ" شائع ہوا۔ لیکن صفحہ ۱۵ کی سطر ۲ پر سیدنا طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما کی طرف سے سیدنا علیؓ کی بیعت توڑنے کے واقعہ کی ذیل میں لفظ "بغاوت" اور صفحہ ۱۶ کے تیسرے پیراگراف میں سیدنا معاویہؓ کی نسبت "غدر" کا لفظ سہواً نقل ہوگیا ہے۔

ادارہ کو اپنی غلطی کا اعتراف ہے۔ ہم اللہ کی بارگاہ میں اپنی اس غلطی پر معافی مانگتے ہیں۔ اور اپنے قارئین سے بھی معذرت کرتے ہیں۔ الحمدللہ! ہمارا ایمان ہے کہ صحابۂ کرامؓ کی جماعت جرح و تنقید سے ماوراء ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں روزِ حشر شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے شرمساری سے بچائے اور ان کی معیت نصیب فرمائے۔ آمین!

قارئین کو بخوبی علم ہے کہ پاکستان میں صحابۂ کرام کے بے رحم اور ظالم ناقد قاضی مظہر چک والی اپنی بے مغز تقریروں اور متعفن تحریروں کے ذریعہ سیدنا معاویہ اور اُن کے اعوان و انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی شان میں مسلسل ہرزہ سرائی میں

مصروف ہیں۔ موصوف سبائیت کا جدید ایڈیشن ہیں اور مؤمنین اہلِ سنت کی جماعت میں رافضیوں کے ایجنٹ ہیں وہ "فری میسنز" میں اور صحابہؓ کی خطا شماری پر باُمشاہرہ مامور ہیں ۔

موصوف نے اپنے حلقۂ احباب میں ہمارے خلاف زہریلا پروپیگنڈا شروع کر دیا اور ہماری خطاء کو تنقیدِ صحابہؓ کے اپنے باطل مؤقف کے حق میں استعمال کرنے کی سعیٔ مذموم کی ۔

قارئین ! ہم تو اللہ کی بارگاہ میں سربسجود ہو کر اپنی غلطی کے اعتراف کے بعد عنداللہ وعندالناس اب اس گناہ سے بری الذمہ ہیں مسلمانوں کے گناہوں اور خطاؤں کا شمار تو قاضی چک والی کے نصیبِ اختیار میں ہے مگر ستار العیوب اور غفار الذنوب اللہ کی ذات ہے اور اللہ جل شانہٗ اس سلسلہ میں اُن سے مشورہ کے پابند بھی نہیں اس لئے بارگاہِ الٰہی میں ہماری مغفرت تو یقینی ہے ۔ ان شاء اللہ ۔

کیا نام نہاد وکیلِ صحابہؓ اور صورتاً "وحقیقتاً" ناقدِ صحابہؓ چک والی صاحب سیدنا معاویہؓ، سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ اور دیگر کئی جلیل القدر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں رکیک الفاظ کے استعمال پر معافی مانگنے کو تیار ہیں ؟

ہماری دُعا ہے کہ اللہ جل شانہٗ انہیں تنقیدِ صحابہؓ کے شرمناک نظریہ سے رجوع اور توبہ استغفار کی توفیق نصیب فرمائے اور ان کے وجودِ نامسعود سے جو گمراہی پھیل رہی ہے اُسے ہدایت میں تبدیل فرمائے۔ (آمین)

بقیہ از صفحہ ۳

باتوں باتوں میں ابھائے رکھتا ہے اسے مقصد سے ذرا بھی تعلق نہیں ہوتا ۔ یورپ اور دیگر غیر ممالک میں تم نے اسلام کے نام پر بھاری چندے وصول کئے وہاں انجمن احمدیہ کو ایک اسلامی انجمن قرار دیا ۔ ربوہ کو ایک اسلامی جماعتی مرکز قرار دیا ورنہ حقیقت میں تمہیں مرزائے قدنی سے جو ربط ہے وہ سرکار مدنی سے نہیں ہے ۔ اس کا منہ بولتا ثبوت وہ جلسہ اور لوائے احمدیت اور تحریک خلافت ہے جسے چشم گنہگار نے بچشم خود ملاحظہ کر لیا ۔

لاکھوں غریب بے کس ۔ طلباء ۔ ملازمین ۔ سادہ لوح ان کے فریب میں آ چکے ہیں ۔ خدا بھلا کرے مجلس احرار اسلام کا اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا اور کارکنان تحریک تحفظ ختم نبوت کا اور دیگر علماء کا جنہوں نے اس فتنہ کو واضح کیا ہے اور انکو کافر قرار دلوایا ۔ اگرچہ قانون تو بن گیا لیکن زیرِ زمین یہ آگ بدستور جل رہی اور اپنی لپیٹ میں کئی سادہ لوحوں کو لے رہی ہے ہمیں اس سے ہوشیار ہونا چاہئے ۔ وما علینا الا البلاغ

بقیہ از صفحہ ۵

دلچسپی لینے والے تھے ۔ علاوہ ازیں علاقہ میں دیگر احباب کے ہاں بعض بچوں کی اموات بھی ہوئی ہیں ۔

اللہ جل شانہٗ تمام مرحومین بزرگوں، عزیزوں اور مہربانوں کی مغفرت و بخشش فرمائے اور انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائیں ۔ لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائیں ۔ ہم تمام مرحومین کے لواحقین سے تعزیتِ مسنونہ کرتے ہیں ۔ اور اُن کے دُکھ میں شریک ہیں ۔ (ادارہ)